اثبات

کتابی سلسلہ

33

خصوصی پیش کش

نوبل انعام یافتہ ادیب عبدالرزاق گرناہ کا ناول

یادِ مفارقت

میلان کنڈیرا کے سات افسانے

مضحکہ خیز محبتیں

مدیر: اشعر نجمی

اثبات

کتابی سلسلہ

33

مدیر

اشعر نجمی

ESBAAT
PUBLICATIONS
more than just books

© Esbaat Publications

Esbaat-33
Editor: Ashar Najmi
Esbaat Publications, Thane, India
1st Edition (India) : December 2021
Printer: Sangam Prints, Sakinaka, Mumbai
ISBN: 978-93-91037-22-2

Rs. 650/-

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مصنف یا ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی وضع یا جلد میں کلّی یا جزوی، منتخب یا مکرر اشاعت یا بہ صورت فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، الیکٹرانک، میکینیکل یا ویب سائٹ پر اَپ لوڈنگ کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ نیز اس کتاب پر کسی بھی قسم کے تنازعہ کو نمٹانے کا اختیار صرف ممبئی کی عدلیہ کو ہوگا۔

کتاب: اثبات: ۳۳
مدیر: اشعر نجمی
اشاعت اول: دسمبر ۲۰۲۱

سرورق: رشید احمد (پرنٹ میڈیا، مئو)
خطاط: منور کاتب
سوشل میڈیا ایگزیکیٹو: رضوان الدین فاروقی

ESBAAT
PUBLICATIONS
more than just books

B-202, Universe Darshan, Pooja Nagar Road, Naya Nagar,
Mira Road (East), Dist. Thane - 401107, Maharashtra, India
Contact: +91 8169002417 Email: asharnajmi2020@gmail.com
www.asharnajmi.com

فہرست

اداریہ

نادیدہ قاری کے نام دوسرا خط	اشعر نجمی	8

خاص پیشکش-1

یادِ مفارقت (مکمل ناول)	عبدالرزاق گرناہ ترجمہ: سعید نقوی	15

غزلیں

		169
آٹھ غزلیں	عتیق اللہ	171
چھ غزلیں	قمر رضا شہزاد	175
آٹھ غزلیں	احمد جہانگیر	178
چار غزلیں	عزیز نبیل	182
چار غزلیں	عمار اقبال	184
چار غزلیں	عمر فرحت	186

مضامین

		189
اردو زبان: روایات اور لسانی استعماریت	طارق محمود ہاشمی	191

تنقید اور تخلیق کی کتھا	نجیبہ عارف	204
کہانی پن کی واپسی: متھ یا حقیقت	شافع قدوائی	216
کافکا کا تعبیری تنوع اور عالمی فکشن	سفیر حیدر	227

خاص پیشکش-2

	مضحکہ خیز محبتیں (سات افسانے)	245
لامتناہی خواہشوں کا سنہرا سیب	میلان کنڈیرا / سعید نقوی	247
پرانے مُردوں کو نئے مُردوں کے لیے...	میلان کنڈیرا / سعید نقوی	265
لفٹ مانگنے کا کھیل	میلان کنڈیرا / سعید نقوی	283
سمپوزیم	میلان کنڈیرا / سعید نقوی	301
ایڈورڈ اور خدا	میلان کنڈیرا / سعید نقوی	332
ڈاکٹر ہیوبل بیس سال بعد	میلان کنڈیرا / سعید نقوی	362
کوئی نہیں ہنسے گا	میلان کنڈیرا / سعید نقوی	389

نظمیں

		417
چاک چلنے لگتا ہے	احمد نصیب خاں	420
ایک دانت کا ہاتھی	احمد نصیب خاں	422
روٹیاں خمیری ہیں	احمد نصیب خاں	423
دھاردار راہوں پر	احمد نصیب خاں	425
استخواں سے کچھوؤں کی	احمد نصیب خاں	427
لوگ ایڑی رگڑیں گے	احمد نصیب خاں	428
سینے سوکھ جائیں گے	احمد نصیب خاں	430
سوچتا ہوں کیا کیا	خورشید اکرم	431
دائرہ کار میں تبدیلی	علی زیوف	435
مشت خاکستر	علی زیوف	435
پھیکا پن	علی زیوف	436

خودکشی	علی زیوف	436
گھنٹی	علی زیوف	437
دو افسانے		439
درخت	سعید نقوی	441
سحر ہونے تک	سعید نقوی	450
قندِ مکرر	**خالد جاوید کی نظمیں**	459
ڈراکیولا کی تلاش میں	خالد جاوید	461
بلیک ہول	خالد جاوید	462
ہاری ہوئی بازی	خالد جاوید	463
لوگ تم پر ہنسیں گے تو پھر کیا	خالد جاوید	463
مردانہ سنجیدگی	خالد جاوید	464
نظم	خالد جاوید	465
باقی اب کچھ نہیں بچا ہے	خالد جاوید	466
تلاش	خالد جاوید	467
جنازہ	خالد جاوید	468
انٹرویو		469
'فن پارہ معاشرے کے لیے اہم نہیں ہوتا'	ولادیمیر نوباکوف/سجاد بلوچ	471
'میں لکھتا ہی اِس لیے ہوں کہ دریافت کرسکوں'	ہاروکی موراکامی/نجم الدین احمد	479
فرانز کافکا کی تمثیلات		507
نیا افسانہ: علامت، تمثیل اور کہانی کا جوہر	گوپی چند نارنگ	509

ناخوشی	فرانز کافکا/مقبول ملک	515
ایک دغاباز کی بے نقابی	فرانز کافکا/مقبول ملک	520
قریب سے گزرنے والے	فرانز کافکا/مقبول ملک	522
ایک پرانا صفحہ	فرانز کافکا/مقبول ملک	523
بھائی کا قتل	فرانز کافکا/مقبول ملک	526
قانون کے آگے	فرانز کافکا/مقبول ملک	528
گدھ	فرانز کافکا/مقبول ملک	531
دیہی سڑک پر بچے	فرانز کافکا/مقبول ملک	532
گیلری میں	فرانز کافکا/مقبول ملک	536
ایک خواب	فرانز کافکا/مقبول ملک	538

شمارہ:32

تاثرات		541
صحافت بغیر تخلیقی جنون کے کسی کام کی نہیں ہوتی	خالد جاوید	543
An Assortment of Insightful	شافع قدوائی	545
سونے کا سکہ	خورشید اکرم	546
فکشن نگار بڑے ہیں یا مدیر؟	مالک اشتر	548
اجنبیانے کا عمل	سفینہ بیگم	552
کتاب کہتی ہے مجھے پڑھو	وسیم احمد فدا	554
باریک چھلنی	رضوان الدین فاروقی	554

[نوٹ: زیر نظر شمارے میں بین الاقوامی ادب سے ماخوذ اقتباسات کے مترجم شمس الرحمٰن فاروقی ہیں۔]

اداریہ

نادیدہ قاری کے نام دوسرا خط

اشعر نجمی

تمھارا خط ملا، شکریہ۔

خوشی ہوئی کہ تم نے مجھ سے بعض جگہ اختلاف کیا اور مجھ سے پوچھا ہے کہ ایک ادیب کا 'سچ' کیا ہوتا ہے؟ تمھارے نزدیک حقیقت پسند ادیب تحقیق پر امر واقعہ کو ترجیح دیتا ہے اور یہ کہ وہ زندگی کو رنگین شیشوں میں سے دیکھنے کی بجائے اپنی ننگی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ اسے جوں کا توں پیش کرے۔ وغیرہ۔

اگرچہ ادیبوں سے یہ مطالبہ ہمارے ہاں کافی پرانا ہو چکا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ نئی نسل میں سے اکثر کم صلاحیت ادیب، بطور خاص میڈیوکر ادیب اس کی گردان مختلف پیرائے میں کرتے رہتے ہیں۔ صرف ادیب ہی نہیں بلکہ ہمارے بیشتر پروفیسر نقاد جن کا شمار ترقی پسندوں کے باقیات الصالحات میں ہوتا ہے اور ان کے ساتھ قارئین کا وہ حلقہ جن کی پرورش و پرداخت انھیں کی گود میں ہوئی ہے، وہ بھی کمال معصومیت سے اسے دہراتے رہتے ہیں۔

تم جانتے ہو، میرا ذریعۂ معاش کبھی ٹی وی سیریل رائٹنگ ہوا کرتا تھا۔ انھی دنوں مجھے 'سہارا ٹی وی' پر ایک پروجیکٹ لکھنے کو ملا؛ 'حقیقت'۔ یہ شو Human Rights Stories پر مشتمل تھا۔ ہمیں کسی اخبار کا تراشا دے دیا جاتا تھا جس میں Human Rights violation کی کوئی رپورٹنگ چھپی ہوتی تھی یا زیادہ سے زیادہ ایسے مقدمات کے کچھ دیگر دستیاب تفصیلات مہیا کر دی جاتی تھیں۔ ہم رائٹروں سے ٹی وی چینل کا مطالبہ ہوا کرتا تھا کہ ہم اسے Docu-Fiction بنا دیں۔ 'ڈاکیو'، ڈاکیومنٹری کا مخفف ہے، یعنی ہمیں ڈاکیومنٹری اور فکشن یعنی